



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کھروں یادو سری بھگوں میں تصویریں آؤڑاں کرنے کا حکم ہے؟

عبدالله بن عاصم - ع.الریاض

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِرَحْمَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ وَبِرَبِّكَارَتِهِ

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّغْفِرَةً لِّذَنبِي وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلٰيْ رَسُولِ اللّٰهِ، اَمَا بَعْدُ

جب یہ تصویریں کسی انسان یادو سرے کسی جاندار کی ہوں تو انہیں لٹکنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((الاتْدَعْ سَوْرَةً إِلَّا طَمَقْتَهَا، وَلَا قَبْرًا مُشَرَّقًا إِلَّا سُقْتَهَا))

”جو بھی مجسم و میکھوا سے مٹادا اور جو قبر اوپنی و میکھوا سے برابر کردو“

مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور یہ حدیث بھی موجود ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صحن کے سامنے ایک پرده لٹکایا۔ جس میں تصاویر تھیں۔ جب انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو پتیجہ کر پرده پھٹا دیا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھرہ متغیر ہو گیا اور فرمایا: اے عائشہ

((إِنَّ أَحْمَابِشَ بِذَهَبِ الْأَشْوَرِ يَعْدُونَ لِوَمَ الْقِيَامَةِ، وَيَقَالُ لَهُمْ أَخْمَابِنَا غَلَقْتُمْ))

”ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اوار انہیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اس میں جان بھی ڈالو“

اس حدیث کو مسلم اور اس کے علاوہ دوسروں نے بھی نکالا ہے

لیکن جب ان تصویروں کو بکاڑا لے جائے یا آرام کرنے کے لیے تختیہ بنایا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ ایک موقع پر جبریل علیہ السلام کے آئے کا وعدہ تھا۔ جب جبریل علیہ السلام آئے تو اندر داخل ہونے سے رکلے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام نے جبریل علیہ السلام سے بھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس کھر میں مجسم، تصویریں والا پرده اور کتنا ہے آپ کھر والوں کو حکم دیجیے کہ مجسم کا سر کاٹ دیں اور پرده کے دو تختیہ بنالیں تاکہ تصویریں رومنی جا سکیں اور کتنا کوونکا دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا، تب جبریل علیہ السلام داخل ہوتے۔

اس حدیث کو نسانی نے اسناد جید سے نکالا ہے مذکور حدیث میں صدیث میں کہتے کا ذکر ہے وہ حسن اور حسین کا پلا تھا جو کھر کے سامان کے نیچے تھا، نیز یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

((الاتْدَعْ غُلَ الْمَلَائِكَةِ تَأْيِيدَ صُورَةً وَلَا كَبَبَ))

”محض کھر میں کوئی تصویر یا کتابت ہو اس کھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے“

یہ حدیث مستحق علیہ ہے اور جبریل علیہ السلام کا قصہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ بستروں غیرہ میں تصویر کا ہونا فریشوں کو داخل ہونے سے نہیں روکتا۔ یعنی بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ ولی حدیث سے ثابت ہوتی ہے کہ انہوں نے مذکورہ پرده کا تختیہ بنایا تھا جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تھے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن بازرحمہ اللہ

